سوال

(427) درس وتدریس میں غلط الفاظ کا استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مذکورہ مولوی صاحب کے دو بیٹوں نے مسجد میں درس وتدریس کا سلسلہ قائم کرنے والوں کو کتے، گدھے جانوروں سے بدتر، بے ایمان، منافق کفار وغیرہ ناموں سے جمعہ وعید کے خطبوں کے دوران پکارا ہے۔ (نعوذبا من ذالک) کیا ان لوگوں کو امام بنانا اور خطیب مقرر کرنا درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کے لائق نہیں کہ وہ مسلمان کو گالی گلوچ کرے۔ حدیث میں ہے: ’سِبَابُ الْمُسلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفرٌ‘ صحیح البخاری، بَابُ خَوفِ المُؤمِنِ مِن أَن یَحبَطَ عَمَلُهُ وَہُوَلَا یَشعُرُ، رقم: ۴۸" محترم ایسے موقع پر آپ کا فرض ہے کہ اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے لیے قدوہ بناء کر عالی اخلاق کا مظاہرہ کریں۔ یہ کل کے دشمنوں کو دوست بنانے کا مجرب نسخہ ہے۔ اس طرح تیر کا نشانے پر لگنا یقینی امر ہے۔ ایسے امام کو فوراً امامت سے معزول کردینا چاہیے۔ حدیث میں ہے: ’اِجعَلُوا اَئِمَّتَکُم خِیَارَکُم‘ سنن الدارقطنی، بَابُ تَخفِیفِ القِرَاءَةِ لِحَاجَةٍ، رقم: ۱۸۸۱" اور اگر وجہِ نزاع دنیاوی ہے، تو پھر آپس میں اصلاح کی سعی کرنی چاہیے۔ اندریں حالات امام کو امامت سے معزول نہیں کیا جاسکتا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 373

محدث فتویٰ